

## تقویٰ کی فضیلت اور اس کی اہمیت

۱- تقویٰ کا بدلہ جنت ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ“

اور دوڑو! اپنے رب کی طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے، جسے متقیوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ (آل عمران: ۱۳۳)

۲- تقویٰ کرم و شرف کا ذریعہ ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ“

بلاشبہ تم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بزرگ وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ (حجرات: ۴۹)

۳- تقویٰ اللہ کے ولیوں کی صفت ہے اور اللہ کی ولایت حاصل کرنے کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ“

(چاہیہ: ۱۹)

اور اللہ ولی ہے متقیوں کا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ“

یاد رکھو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء پر نہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں (ولی وہ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ (یونس: ۶۲)

۴- بہترین رزق کی کشادگی کا ذریعہ ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا“

اور جو اللہ سے ڈرے وہ اس کے لئے مشکلوں سے نکلنے کا راستہ آسان کر دے گا

’وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ“

(طلاق: ۲۵)

اور اس کو ایسی جگہوں سے روزی دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا۔

۵- اللہ کی طرف سے بصیرت اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ“

(انفال: ۲۹)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں فیصلہ کی طاقت دے گا اور تمہارے گناہوں کو دودھ کر دے گا اور گناہوں کو معاف کر دیگا۔

## ۷۔ روزے کی حکمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (نقرہ:۴:۱۸۳)

## ۸۔ روزہ شہوت کو کمزور کر دیتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

خِصَاءُ أُمَّتِي الصِّيَامِ

(مسند احمد، طبرانی: ابن عمر رضی اللہ عنہما) (صحیح الجامع: ۳۲۲۸)

میری امت کا خسی ہونا روزہ ہے۔

## روزے کی فضیلت

### ۱۔ روزہ مغفرت کا سبب ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو ایمان اور نیکی کی امید سے روزہ رکھے گا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(مسند احمد، بخاری، مسلم، ابودھریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۲۳۶)

### ۲۔ روزہ کا بدلہ اللہ کی طرف سے ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

يَدْعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجَلِي

وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ

وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ

وَلِخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ

اللہ تعالیٰ کہتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا روزے دار میرے لئے اپنی شہوت اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ ڈھال ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشی ہوتی

ہے ایک جب وہ افطار کرتا ہے اور دوسرا اپنے رب سے ملاقات کر کے گالیقتین روزہ دار کے منہ کی بواللہ کے نزدیک مسک کی خوشبو سے بہتر ہے۔

(مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ: ابودھریرہ، رضی اللہ عنہ، لفظ بخاری کے ہیں: ۷۰۵۴) (صحیح الجامع: ۴۵۳۸)

طبرانی اوسط میں یہ لفظ ہے

يَدْعُ امْرَأَتَهُ وَشَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجَلِي

(طبرانی اوسط: ۹۰۴۳)

اپنی بیوی شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے چھوڑ دیتا ہے۔

## ۴- ہر روز جہنم سے آزادی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرِ عُتْقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

اللہ پر یہ حق ہے کہ ہر افطار کے وقت اور ہر رات جہنم سے آزاد کرے۔

(مسند احمد، ابن ماجہ، بیہقی، طبرانی، جابر، ابوامامہ رضی اللہ عنہما) (صحیح الجامع: ۲۱۷۰)

## ۵- رمضان کے مہینے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ

وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ

جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیاطین قید کر دئے جاتے ہیں۔

(مسند احمد، بخاری، مسلم، ابویہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۲۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ

وَوُغِّلَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ

وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ

وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ

وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ

جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور شرکش جن قید کر دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں کوئی دروازہ کھولا نہیں جاتا اور جنت

کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا ہے اور پکارنے والا پکارتا ہے اے بھلائی کے چاہنے والے آگے بڑھو اور اے برائی کے چاہنے والے پیچھے

بڑھو اللہ ہر رات جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

(ترمذی، ابن حبان، ابن ماجہ، بیہقی، ابویہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن صحیح: صحیح الجامع: ۷۵۹)

## ۶- رمضان کا روزہ فرض ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

(البقرہ: ۱۸۵)

’رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا لوگوں کیلئے ہدایت اور حق و باطل میں تمیز ہے تو جو اس مہینے کو پالے وہ روزہ رکھے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ  
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرْ

قریش دور جاہلیت میں عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے روزے کا حکم دیا یہاں تک کہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے اور کیا جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ  
تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُعَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُعْلَقُ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ  
لِلَّهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ

رمضان کا مہینہ آگیا جس میں اللہ نے تم پر روزے فرض کر دیے ہیں اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں اللہ نے اس میں ایک رات رکھی ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے جو اس کی بھلائی سے محروم ہو وہ محروم رہنے والا ہے۔  
(تبہقی، مسند احمد، نسائی، ابودھریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۵)

۷۔ رمضان کا روزہ اسلام کا رکن ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٍ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ  
وإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَالْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے، (۱) لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کا اقرار (۲) نماز قائم کرنا، (۳) زکوٰۃ ادا کرنا، (۴) حج اور (۵) رمضان کا روزہ۔  
(ترمذی، نسائی، مسند احمد، بخاری، مسلم، ابودھریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۸۴۰)

چاند دیکھنے کا بیان

۱۔ رمضان کا مہینہ شروع ہوتا چاند دیکھنے سے یا شعبان کے مکمل ہونے سے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ  
فَإِنْ غُبِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ

چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند کی عید مناؤ اگر بدلی چھا جائے تو شعبان کے تیس دن پورے کرو۔  
(نسائی، بخاری، مسلم، ابودھریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۸۱۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا  
فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ اگر بدلی چھا جائے تو تیس دن کے روزے پورے کرو۔

(نسائی، بخاری، مسلم، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۷۱)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ  
ثُمَّ قَالَ وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ

يَقُولُ مَرَّةً ثَلَاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ

مہینہ ایسا، ایسا، ایسا یعنی تیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی ایسا، ایسا، ایسا یعنی انتیس کبھی تیس اور کبھی انتیس کہتے رہے۔

(بخاری: ۵۳۰۳، مسلم: ۱۰۸۰: ابن عمر رضی اللہ عنہما)

## ۲- چاند دیکھ کر کیا پڑھنا چاہئے

طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے

أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ إِذَا رَأَى الْهَلَالَ قَالَ

اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

رسول اللہ جب چاند دیکھتے تو کہتے اے اللہ! تو اس کو ہمارے لئے امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کا پیغام بھجوا کر نکال اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

(مسند احمد، ترمذی، حاکم، طبری) (حسن: صحیح الجامع: ۳۷۲)

## ۳- چاند دیکھنے میں اختلاف

کریب سے روایت ہے

أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ

قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهْلَ عَلَى رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ

فَرَأَيْتُ الْهَلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ

فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - ثُمَّ ذَكَرَ الْهَلَالَ -

فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

فَقَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَأَاهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ

فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالَ نَصُومُ حَتَّى نَكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ

فَقُلْتُ أَوْ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَا مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ

فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

ام فضل بنت حارث نے انکو شام میں معاویہ کے پاس بھیجا۔ کریب کہتے ہیں میں شام پہنچ کر انکی ضرورت پورا کیا ہم پر رمضان ظاہر ہوا اور میں شام میں تھا میں نیچاند جمعہ کی رات میں دیکھا پھر شام دوسرے مہینہ میں آیا تو مجھ سے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سوال کیا پھر چاند کا ذکر کیا اور کہا تم نے چاند کب دیکھا تو میں نے کہا ہم نے جمعہ کی رات میں دیکھا تو کہا کیا تم نے دیکھا تھا تو میں نے کیا ہاں اور لوگوں نے بھی دیکھا اور روزہ رکھا اور معاویہ نے بھی روزہ رکھا تو کہا ہم نے سنیچر کی رات میں دیکھا

تو ہم برابر روزہ رکھیں گے یہاں کہ تمیں دن پورا جائے یا چاند دیکھ لیں تو میں نے کہا کیا معویہ کی رویت اور ان کا روزہ آپ کیلئے کافی نہیں تو کہا نہیں ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی حکم دیا ہے  
(مسلم: ۱۰۸۷)

### ۴۔ ایک مسلمان کی گواہی سے رمضان شروع ہو سکتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَنْ تَشْكُوا لَهَا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ  
فَاتَّمُوا ثَلَاثِينَ وَإِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ فَصُومُوا وَأَفْطِرُوا

چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید مناؤ اور قربانی کرو اگر بدلی چھا جائے تو تمیں دن کے روزے پورے کرو اور اگر دو مسلمان گواہ گواہی دیدیں تو روزہ رکھو اور عید مناؤ۔  
(مسند احمد: نسائی: بعض صحابہ رضی اللہ عنہم) (صحیح الجامع: ۳۸۱۱)

ابن عمر سے روایت ہے

تَرَانِي النَّاسُ الْهَلَالَ

فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

لوگوں نے مجھے چاند دکھایا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا میں نے چاند دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔  
(صحیح ابوداؤد: ۲۰۵۵)

### ۵۔ جو چاند تہا دیکھے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

(البقرہ: ۱۸۵)

جو رمضان کا مہینہ پالے وہ روزہ رکھے۔

شیخ عثیمین نے کہا

مَنْ رَأَى هِلَالَ رَمَضَانَ وَحَدَّهُ وَلَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُ صَامَ سِرًّا،

وَمَنْ رَأَى هِلَالَ شَوَّالٍ وَحَدَّهُ فَإِنَّهُ يَصُومُ لِأَنَّ هِلَالَ شَوَّالٍ لَا يَثْبُتُ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ،

وَدُخُولُ رَمَضَانَ يَثْبُتُ بِشَاهِدٍ

جو رمضان کا چاند دیکھے تو اسکی شہادت قبول نہیں ہوگی۔ اور تہا روزہ رکھے گا اور جو شوال کا چاند دیکھے تو روزہ رکھے اس لئے کہ شوال کا چاند نہیں ثابت ہوتا ہے مگر دو گواہوں سے اور رمضان ایک گواہ سے ثابت ہو جاتا ہے۔  
(الشرح لمصح: ج ۲ ص ۳۲۶)

### ۶۔ شک کے دن کا روزہ

صلہ بن زفر کہتے ہیں

كُنَّا عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَأَتَانِي بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ

فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ

فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ

ہم عمار بن یاسر کے پاس تھے کہ ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی اور کھانے کیلئے کہا گیا بعض نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا ہم روزے سے ہیں تو عمار بن یاسر نے کہا جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔  
(ابوداؤد: نسائی: ابن ماجہ) (صحیح: ارواء الغلیل: ۹۶۱۰)